نمبر ۵۰	مطبوعہ ۱۲ دسمبر ۱۸۵۴ء روز سہ شنبہ	جلد ۵

تتمہ قانون جدید ڈاک

دفعہ ۶۵ - اگر کوئی نوکر سرکار انتظام بابی ڈاکخانہ کی سررشتہ میں کمپنی کی طرف سے نوکر ہوا کی یا ڈاک کے اسباب کی فروخت کی لئے مقرر ہووے یا کمپنی نوکر یا کسی مقام کا گورنمنٹ کسی ملک غیر یا کسی غیر کے ملک یا قلمرو میں جسکے اور سرکار کمپنی کے درمیان عہد و پیمان ہوا ہو اور اوس ملک میں سرکار کمپنی کی طرف سے

ڈاک خانہ مامور کیا جاوے ڈاک کا اسباب واسطے
فروخت کے کمپنی یا کسی مقام کی گورنمنٹ کی طرف سے
اوسکو سپرد ہوا کرے اور وہ والی غیر کے ملک یا علاقہ
میں کسی امر کا مرتکب ہووے جو اس ایکٹ کی رو سے ممنوع
ہے یا کوئی حرکت نہ کرے جسکا کرنا اوسکو لازم تھا تو
وہ اوسی طرح سزا کے لائق ہوگا جسطرح شخص مذکور
اوسیطرح کی کام پر مامور ہو کر سزا کے لائق ہوتی ہیں
یا جسطرح سرکار کمپنی مذکور کی گورنمنٹ کے قلمرو میں نوکر
سرکاری پر سزا ہوتی اگر کمپنی کا نوکر سرکاری واسطے
کسی جرم کا مرتکب ہوتا اور جب جرم مجرم پر ثابت
ہووے تو نوکر سرکاری کو اوسی طرح سزا دیجاویگی
گو یا حرکت یا غفلت قلمرو مذکور میں سرزد ہوئی اور
جائز ہے کہ اسطرح کی ہر شخص کی نسبت تحقیقات ہو کر
جرم اوسپر ثابت کیا جاوے اور بلحاظ جرم کسی عدالت
یا اہلکار کی تجویز سے جسکو جناب نواب گورنر جنرل
ہند اجلاس کونسل نے ایسے جرم کی تحقیقات کے لیے
جو سرکار انگریزی یا کمپنی کے نوکروں سے قلمرو مذکور
میں سرزد ہووے مامور کیا ہو سزا دیجاوے اور اوسطرح
بسبیل جرمانہ یا اور طور پر سزا ہونی جائز ہے یا یہہ بات
جائز ہے کہ اوسکی تحقیقات اور ثبوت جرم اور
سزا سرکار انگلشیہ یا کمپنی کے قلمرو کے کسی مقام
کی عدالت یا صاحب مجسٹریٹ کی تجویز سے اوسیطرح
ہوا کرے گو یا جرم سرکار کے قلمرو کے اوس مقام
میں ہوا تہا جسمیں تجویز ہوگی ۔

دفعہ ۶۶ ۔ لفظ مجسٹریٹ جو اس ایکٹ میں مستعمل
ہے جائنٹ مجسٹریٹ وغیرہ اشخاص کا حاوی ہے
جنکو مجسٹریٹ کی اختیار نافذ کرنیکا اقتدار ہی اور لفظ
جرمانہ ہر طرح کی تاوان یا ضبطی یا کسی قدر مبلغ کا حاوی
ہے جو اوس حالت میں لیا جاوے جبکہ محلکی خلاف
عمل میں آوے ۔

دفعہ ۶۷ ۔ جناب نواب گورنر جنرل ہند اجلاس
کونسل کو اختیار ہوگا کہ سررشتہ ڈاک کی انتظام کے
لیے ایسی قواعد مقرر کرے جو اس ایکٹ کی خلاف نہوں
اور اونمیں ایسے قاعدے اور دستور اور قیود مقرر
کرے جنکے مطابق جملہ چٹھیات و دیگر اشیا ڈاک میں
داخل ہو کر بسبیل ڈاک روانہ ہو کریں اور حوالہ
کیجاویں گی ۔

دفعہ ۶۸ ۔ اگر ولایت کا محصول باقی ہو تو
جب تک جناب نواب گورنر جنرل ہند اجلاس کونسل
اوسطرح کا حکم صادر نہ کرے تب تک اس ایکٹ کی کسی
مضمون سے یہہ بات سمجھی نجاوے کہ کاغذات مطبوعہ
یا کتاب یا گزٹ یا کتاب رد و باسی ہوئی کتاب ان
پر عائد اس سے کہ وہ ملک انگلشیہ کی ہو دین یا غیر
انگلستان تابع انگلشیہ یا ملک غیر کی اگر کتب مذکور بسبیل
ڈاک برٹش یا آیرلنڈ سے کسی مقام میں جہان کہ ڈاک
کا سررشتہ سرکار انگریزی یا کمپنی کی طرف سے مامور ہووے
بھیجی جاویں یا مقامات مذکورہ سے برٹش یا آیرلنڈ
کو مرسل ہوویں محصول لینا جائز ہے ۔

ہی بھی باہم جو تحریر ہوئی ہے موجب دل لگی اور طبع
آزمائی ہے مگر جب آپ بزرگی و بانا آپ کا
بروز مناسب معلوم ہوا اگر آپ رمز سخن کو نو
پہونچی خواہ مخواہ بہادر برجندہ گرا ہنگ ہونگی جلسے
جلسے میں اور ہم خاموش ہی اب جو آپ نے
چند مضامین شعر خوشنودی و خوشنوفی ابنی کی نالفات
حرمت بہاہونی پر چھاپے اونسی آپکی طلب میں نقص
پایا گیا اور رجانا کہ آپ ہمیں بڑی نقصان کی خوشی از
اپنی زبانا کے خیال نہیں کرتی اور دشمن کی بدشگونی کے
ذوق میں اپنی ناک کی بھی پروا نہیں فرمائی یہہ امر
انسانیت سی بعید ہی اور موقع یہہ ہے کہ آئندہ
آپ کو ہم سی اور ہمکو آپ سے کچھ واسطہ نہ رہے بس اطلاع
دیجاتی ہے کہ آئندہ آپ مہربانی رکھیں درصورت
عدم پذیرائی اس التماس کے رعایت ہمسنگی کے
توقع نہ رکھیں ۔

تفصیل زر

جو ہمکو ماہ نومبر کو ابتدا ۱۰ نومبر سنہ [illegible] لغایتہ ۱۰ ماہ دسمبر الیہ تک وصول ہوا ۔

نام فرستندہ	تعداد روپیہ
لالہ موہن لعلصاحب داروغہ محکمہ کلان لاہور	[illegible]
ڈاکٹر رولنڈ صاحب بہادر سول سرجن فیروزپور	[illegible]
منشی ظفر احمد صاحب محرر سررشتہ تحصیل تحصیلی	[illegible]
محمد مراد علیخان صاحب کوتوال کوہ مری	[illegible]
رائے منشی لعل صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر	[illegible]
منشی تیج بہاری لعلصاحب	[illegible]
لالہ دیوکی نندن صاحب ہوکار انبالہ	[illegible]

جناب سردار بانت سنگھ صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج پنجاب	[illegible]
سردار نہال سنگھ صاحب چھاچھی	[illegible]
لالہ رحمن لعلصاحب بہادر ہوکار فیروزپور	[illegible]
منشی گنگا پرشاد صاحب سررشتہ دار کمشنری جالندھر	[illegible]
منشی امین چند صاحب سررشتہ دار اہل ضلع راولپنڈی	[illegible]
لالہ رنج بہان صاحب سررشتہ دار دیرہ اسمعیل خان	[illegible]
منشی شیو پرشاد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر لودہیانہ	[illegible]
میر محمد خان صاحب تاجر امرتسر	[illegible]
منشی جان محمد صاحب معرفت منشی محمد اللہ صاحب جہلم	[illegible]

ناحق درد گردہ

جس شرف عالی دودمان با ایمان مولوی
محمد موسی نام وکیل سرکار بہاولپور کی صحت تمام
نے تشنگان راستی ہتھم کوہ نور شکر ریز تہا تقدیر
غیبی سے اونکی عذب البیانی بہم کیف خطرات غیبانی
نظر آئی یعنی جسطرح کہ قطرہ نیسان صدف میں ملی
اور وہیں ما رمیں زہر بن جاتی ہی اسی طرح تعریف دیگر
عزیز کی بہی دوستونکی نظر میں کحل الجواہر معلوم ہوئی
اور دشمنونکی دلون میں تخم الفار ہو کر رہی اور
نتیجہ اوسکا یہہ ہوا کہ خیر خواہان ریاست کے مولوی
صاحب موصوف بہ خواہ تہی اونہوں نے بہی اونکی نام
برنیش ما راب مولوی صاحب موصوف کے نام
پیشگاہ بندگان عالی نواب صاحب بہاولپور سے
حکم موقوفی اونکا صادر ہوا ۔ جس عفونت از
بے کیفیت بمقتضای طبیعت انسانیت نقص علیل
اور محسن گشونکی توکیا کیجاوے کہ سرد دستان میں جلی
داخل کر مختصر الصداقت تحریرات نے تعدادی

ہم نقل پروانہ صاحب والا شان چیف کمشنر بہادر
کی جو در باب انعام مولوی صاحب موصوف بجواب انگریزی
عرضی کے صادر ہوا ہی بغرض ناظرین اخبار کے لیے انگریزی سے
درج ذیل کرتے ہیں ۔

نقل پروانہ
صاحب چیف کمشنر بہادر

فضائل و کمالات پناہ فصاحت و بلاغت دستگاہ
زبدۃ العلماء والفضلاء مولوی محمد موسی حفظہ ۔
عرضی تمہاری معروضہ ۱۰ ماہ نومبر سنہ حال معہ
نقل پروانہ نواب صاحب بہادر بہاولپور رای
خود بہ مضمون موقوف کرنے تمہاری کے عہدہ وکالت
سی و نقل دویم پروانہ سابقہ نواب صاحب بہادر
بمضمون رخصت تمہاری کے بدرخواست وصول تنخواہ
چار ماہہ معہ خرچ خوراک اسپ وغیرہ باجرای حکم اس کے
کے سرکار نواب صاحب بہادر سی ملاحظہ سی گذر کر
تمکو لکہا جاتا ہی کہ بہاولپور علاقہ غیر ہی خصوصاً پنجاب
دست اندازی نہیں کر سکتے ہیں ہماری نزدیک مناسب
ہے کہ تم آپ وہان جا کر بخدمت نواب صاحب بہادر
عرض معروض حال اپنی کرو اغلب کہ نواب صاحب
بہادر توجہ و سماعت فرماوینگی و اینجانب افسوس کرتے
ہین کہ نواب صاحب نے تمکو موقوف کیا کسواسطہ کہ تمکو
تم نیک خلال اور اصلاح معلوم ہوتے تھے ۔ فقط المرقوم [illegible]
سنا جاتا ہے کہ جناب نواب صاحب بہادر
نے جنکا نام [illegible] کمشنر کو لکہا تھا [illegible]

و عشرت مین مشغول رہتی مین اور مہمات ریاست انکی
لوگون کے ہاتھ سی انجام ہوتی ہین کہ جنکو کاروبار
امین و بجا ہی انجام اسکا بہتر نظر مین نہین آتا خدا
کرے کہ نواب صاحب والی اس ملک کی دن پہر جاوین
اور رات پہر سوین تا کہ سفیدی اور سیاہی
مین تمیز ہو اور اندہیر دن رات کا دفع ۔

اشتہار

منشی امین چند صاحب سررشتہ دار کلکٹری راولپنڈی
نے کہ جنکی اوصاف حمیدہ اور عادات پسندیدہ
اس ملک مین مثل آفتاب روشن مین چونکہ شنیدہ
و نا شنیدہ امین اپنی طبیعت کی شوق سی سیر ملک محفوظ
و پنجاب و کشمیر و پشاور و سندہ و بمبئی و پونہ و
اندور و دکھن و اجمیر و جی پور و بہرت پور و آگرہ
و دہلی و متہرا و بندرابن و گورکھپور و [illegible] و بروڈا
و دیرہ دون وغیرہ کی فرمائی تہی چونکہ طبع بہادر
منشی صاحب موصوف کی مفاد عام اور رفاہ تمام
کی طرف زیادہ متوجہ ہی چنانچہ تہوڑا عرصہ ہوا کہ
ایک کتاب تعلیم [illegible] تصنیف فرمائی اور وہ
کتاب پسند حکام وقت ہو کر چہاپی گئی اور بہی
خاص و عام اسکا شائق ہوا اور جناب فنانشل
کمشنر صاحب بہادر [illegible] نے بہی اسکے [illegible]
باب مین پروانہ خوشنودی بہیجا لہذا منشی موصوف
نے حسب [illegible] جناب مسٹر [illegible]
صاحب بہادر سابق ڈپٹی کمشنر جالندہر حال

مجسٹریٹ و کلکٹر ضلع باندا اونہون نی اوسکی سیر کر
ہر مقام اور موضع اور موقع پر قلم فرمایا اور جو
کچہ دریافت ہوا بہت صاف اور نیک لکہا ہے
تمام تحریر اونکی اسقدر مطول ہو گئی کہ دو جلدون
مین سمائی اب جلد اول اوسکی حسب ایما و اجازت
اونکی دہلی مین چہپ کر تیار ہو گئی چنانچہ ایک جلد
اوسکی منشی صاحب موصوف نی ہمکو وہ نوسکے
پاس سی بطور تحفہ بہیجی اور نہایت ممنون اور
شکر گزار فرمایا اور اوسکی سیر سی ہمکو وہ نور گویا گہر بیٹہے
تمام ملک کی سیر کر آیا۔ غرض اس تحریر کو [illegible]
کتاب مذکور لائق دید ہے کہ مستوجب تحسین ہی
جس صاحب کو مطلوب ہو تین روپیہ نقد پاس ماسٹر
رام چند صاحب مدرس کالج دہلی کے بہیجکر منگا لے
یہہ قیمت جنس کتاب سی بہت کم ہے یعنی ۳۰ جزو کی
ضخامت ہی اور باریک قلم سی بہت خوش خط لکہی
ہوئی ہے اور اگر کسی صاحب کو ڈاک سے
منگانی اور روپیہ بہیجنی مین کچہ دقت معلوم ہو تو ہی
تو زر مذکور پاس منشی صاحب موصوف کی راہ و لیٹ
مین بہیجدی کتاب دہلی سی پہونچ گی •

اطلاع

چیچک کی ٹیکا لگانی کی

بلاحظہ اخبارات سنین ماضیہ و دیگر مطالعہ کتب
جو صاحبان عالیشان نے بنظر رفاہ عام و آسایش
رعایا برایا دیکے اکثر جناب جناب گمر عوام کو
تقسیم فرمائی ہین عوام کو معلوم ہوا ہوگا کہ ڈاکٹران
انگریزی جو بچون خوردسال کو ٹیکا چیچک کا لگاتے
تو اوسکے اثر اکسیر صفت سی پہر عمر بہر کبہی عارضہ چیچک
کا بچونکو نہین ہوتا ہے سو واسطے رفاہ عام کی اطلاع
دیجاتی ہے کہ درینولا ڈاکٹر اسمتہ صاحب بہادر
سول سرجن اپنی کوٹہی پر انارکلی مین اور بابو
امیکاچرن صاحب اسسٹنٹ سرجن خاص شہر
لاہور مین بیچ حویلی راجہ سوچیت سنگہ صاحب
مرگ پاس کے کہ وہان سپتال خیراتی مقرر ہے بچون
کو ٹیکا لگاتے ہین جس جس بہلے مانس کو اپنی لڑکون اور
خواہ لڑکیون کی جان کی امان اور حفظان صحت
منظور نظر ہو وہ اپنی بچی کو دونو جگہ سی ایک جگہ جہان
مناسب سمجہی لیجاوی ڈاکٹر صاحبان موصوفین بہت
محبت اور شفقت سی ٹیکا لگاتے ہین اور بچون کی
حفظان صحت اور عافیت مین بجان و دل سعی
فرماتی ہین اور توجہ باطن کام مین لاتی ہین •
بعض بہلی مانسونکو ہمنی استعمال ترکیب مذکورہ بالا
مین بسبب ناواقفیت سی ڈرتے ہوئی دیکہا اور سنا
اسواسطے ہم حسب روایت دانایان عہد و کتب
معتبر ین ایک مختصر حال مفاد ٹیکہ چیچک کا
اس مقام مین لکہنا مناسب سمجہکر درج ذیل کرتے
ہین تاکہ ناظرین اخبار کو اور اونکی توجہ سی عوام
کو حال مفاد ٹیکہ چیچک کا بوجہ احسن واضح ہو اور
وہ یہ ہے کہ زمانہ سلف مین یہہ بیماری جسکو

چیچک وارس ہونگا اور سیتلا بولنی مین اب
انگلستان مین اکثر اوقات ایسی زور و شور سے یہ
پہیلتی تہی کہ بچہ نوزائیدہ سے لیکر سو برس تک کی بوڑہی
تک کو نہین چہوڑتی تہی گہر کے گہر خالی ہو جاتے
تہے اور گانو کے گانو ویران اور پریشان
ہو جاتے تہے اکثر اقوام سطح زمین کو چہوڑ کر پہاڑون
کے کہوہ مین گہس جاتے تہے جنگلون مین پڑ رہتے
ہو جاتے تہے مگر پہر بلا اونکا پیچہا کبہی نہین چہوڑتی
تہی کئی فرنگی حکیم حاذق اور ڈاکٹر وحید العصر اسکے
معالجہ اور مداوا مین حیران و سرگردان تہے
اور کوئی علاج یا دوا موثر نہوئی تہی آخر کار
عرصہ پچاس برس کا ہوا ہوگا کہ امداد غیبی اور
فضل الہی سے ایک ڈاکٹر صاحب جنر نام نے اتفاقیہ
ایک قسم کی چیچک کسی گائے کے تہن پر نکلی ہوئی
دیکہی اور بعقل خداداد انہون نے خیال
کیا کہ جس انسان کے بدن پر ایک دفعہ چیچک نکل چکتی
ہے مکرر بہت کم ستاتی ہے یہہ چیچک جو گائے
کے تہن پر ہے نہایت نرم اور خفیف قسم کی اگر
اسکے وسیلہ سے اسی قسم کی چیچک نرم اور ہلکی انسان
کے جسم پر بہی نکال دین تو غالب ہے کہ پہر اوس
انسان کو مرض چیچک کا صدمہ نہ پہونچے گا چنانچہ
اسی خیال مین انہون نے امتحاناً اوس گائے کی
چیچک کا ذرہ سا مادہ لیکر ایک بچہ کے بدن پر نشتر
کی نوک سے وہ مادہ گائے کے چیچک کا داخل

کر دیا کہ اوسکے اثر سے دو تین دانہ ضعیف اور
خفیف اوس بچہ کے بدن پر بہی نکلے پہر اوسنے اور کئی
بچہ کے بدن پر پہر وہی عمل کیا مگر دوبارہ اوسکے
بدن پر چیچک نہ نکلی اور بعد اوسکے اوسنے بہت
طرح سے اوس بچہ کو آزمایا مگر پہر اوسکے بدن پر
چیچک نہ نکلی اور کوئی آسیب چیچک کا اوسکو نہ
پہونچا تب سے ہزاران ہزار شکر و سپاس بارگاہ
الہی مین ادا کئے اور اس تدبیر کو کامل اور بہتر
سمجہکر اور بچون کے جسم پر کرنے لگا حتی کہ مرض
چیچک کا گزند اوس حکیم حاذق کے طفیل اور
جناب کبریا کے فضل و کرم سے تمام ملک مین
نہایت خفیف اور ضعیف ہو گیا یہہ خبر ملک سویدن
مین پہونچی (یہہ ملک بہی فرنگستان مین ہے اور
وہان ایک سال مین پندرہ ہزار آدمی اور
دوسرے مین بارہ ہزار مر چکے تہے) وہان کے
بادشاہ نے ڈاکٹر صاحب موصوف کی ترکیب
کا استعمال کیا اور پہر سالہا سال اپنی رعایا کو
گزند چیچک سے مامون و مصئون پایا —
چنانچہ وہی ترکیب ابتک تمام ممالک تحت حکومت
صاحبان عالیشان انگریز مین مستعمل ہے اور
یورپ کے دیس مین تو اس ترکیب نے ایسی کثرت
پائی کہ ایک قوم نے یہہ پیشہ اختیار کر لیا تہا
اور بطور پیرو ہنود کی برت مقرر ہو گئی تہی کہ جسکے
جہان کی اولاد ہوئی اوسکے پرورت نے

موسم اور وقت مقررہ پر اگر بچہ کو ٹیکا لگایا
اور بعد غسل صحت مذرا نہ معمولی سے بوناک عنبرہ
لے لیا۔ مگر سنا ہی کہ اب گورنر جنرل نے بلحاظ
نقصان بباعث کسی غلطی کے اس رسم کو موقوف
کر دیا اور ڈاکٹران سرکاری زاید کر دی۔
ہو اس بیان سی جمیع عوام کو معلوم ہوگا کہ یہہ
عمل حفظان صحت اونکی اولاد کی واسطہ کیسا نافع
ہے اور سرکار دولتمدار انگریزی یعنی ہمارے
گورنمنٹ کو رفاہ اپنی رعایا کی کس وجہ پر منظور
خاطر ہی اور کیسی بدنصیبی اون لوگون کی ہے کہ جو
اس امر کو موجب زیان اور ضرر کسی نوع کا خیال
کرکے اوسکے استعمال میں تامل کرتے ہیں۔
اب ہم پہر لکھتی ہین کہ جسکو اپنی بچون کی صحت
اور تندرستی اور سلامتی عزیز ہو وہ لاہور مین
ڈاکٹر صاحبان موصوف کی پاس اور دیگر اضلاع
مین ڈاکٹران اون اضلاع کی خدمت مین حاضر
ہوکر ٹیکا چیچک کا لگوا دین اور نوعی تامل نفرمادین
بچون کو مطلق تکلیف نہین ہوتی ڈاکٹر صاحبان
اونکی صحت اور سلامتی کے ذمہ دار اور ضامن
مین بلکہ حال مین یہان اور غالب ہے سب اضلاع
مین ولایت سی مادہ چیچک مذکور کا بہت نفیس اور
تازہ آیا ہی جسکا اثر بہی اعلی اور عمدہ تر متصور ہی
اور نوعی ایذا اور تکلیف خیال نہین ہے چنانچہ
اب ہر روز یہہ عمل ڈاکٹران موصوف کرتے

ہین اور جو لوگ کہ اس ترکیب کی فایدون سے
آگاہ ہوگئی ہین وہ بجلی بالطبع و بخوشی اپنی بچون
کو ہر روز اونکی پاس لیجاتے ہین ❊

خبر کلکتہ

ایلچیان برہما کہ بہ پیغام صلح کالیکہ شدہ اونکی طرف
سی آئی ہین کلکتہ مین پہونچی ۱۱۔ تاریخ کو اونکی واسطہ
دربار عام ہوگا اور حکام سب موجود ہونگے
اور ۱۳۔ تاریخ کو نواب گورنر جنرل بہادر اونکی رخصت
کا جلسہ کرینگی کہ اوسمین تمام حکام اور خاص
اہلکاران سرکار بلائی جائینگی ❊

خبر نیپال

سنتے ہین کہ جنرل جنگ بہادر نے خلاف رضامندی
برہمنان و پنڈتان دربار کی راجہ صاحب کی لڑکی
سے اپنی ایک بیٹی کی شادی کرنی ہے کہ اسکے
سبب ملک مین نارضامندی اور بدنظمی ہو رہی
ہے کہتی ہین کہ جیسا ایام گذشتہ مین مدرس کی طرف
ایک قضیہ ہوا تہا ویسا ہی پہر کوئی تنازعہ برپا ہے
کہ جسکے واسطہ مدد فوج کی درکار ہوگی ❊

خبر مہاراجہ بیکانیر

جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل ۲۴
اکتوبر کو مشتہر فرماتی ہین کہ مہاراجہ سردار سنگہ
والی بیکانیر نے گورنمنٹ کو رقم فرمایا کہ ہم ارادہ
اشنان ہردوار کا ماہ مارچ آئندہ ۱۸۵۵ع مین رکہتی

حصار دوران کے رکھتی ہین اسواسطے نواب
ممدوح نے تمام افسران ملکی اور فوج کو حکم عام
دیا ہے کہ جن اضلاع مین سے راجہ ممدوح گذرینگے
حاکمونکو لازم ہے کہ اونکی توقیر وعزت کی بہر طرحسے
مدد اور تواضع کرین اور اونکی خدمت مین ادب
اور لحاظ سے پیش آوین اور جہان کہین توپخانہ
اونکی گذرگاہ مین ہو اوس مقام پر اونکی سلامی کی
۱۵ توپونکی شلک سر کیجاوے اور ہر ایک
مجسٹریٹ کو جسکے ضلع مین وہ تشریف فرما ہون
لازم ہے کہ خاص فاصلہ تک موافق دستور اونکی
پیشوائی مین جاکر اونکا استقبال کرے ۔ ازعمدة الاخبار

خبر تقرری ریٹ ملک برہما

صاحب فرینڈ اف انڈیا لکھتی ہین کہ کلکتہ گزٹ
۱۵ - جولائی مین ایک مشتمل نرخ محصول کے
اون اجناس پر جو حدود برہما سے لائی یا بھیجی جاتی
ہین درج ہے - واضح ہو کہ بموجب اوس جدول کے
تحصیل کیا جاویگا جو اہلین برہما اور پیگو سے وصول
ہے اگرچہ اس ایکٹ مین تطابق اون تواعد
سے جو فی زمانا مروج ہین مگر تمام خبرون پر سوا
چاول اور نمک کی دس روپیہ فیصدی مقرر کیا
گیا ہے - تجار کلکتہ کو کچھ عذر اور انکار رواج
اجرا اس قانون کی نہین رکھتی ہین مگر فریاد
زیادتی محصول کی کرتے ہین اور وہ جناب
نجومناسب مذکور ہین سوداگری اونکی بمعہ مین

روئی - کوئیلا - کچھ چرم کی صاف کرنے مین
کام آتا ہے اور کپاس وغیرہ - انمین اکثرون پر
پر دس روپیہ سیکڑہ محصول سرکاری ہے واقعی
مانع اونکی سوداگری کا ہوگا وہ اسواسطے چاہتے
ہین کہ روئی پر محصول بالکل موقوف کیا جاوے
اور باقی اور اجناس پر کمی محصول کی ہو ۔ ایضاً

خبر ولایت

اخبار دہلی گزٹ مین اندرونی ایک خط مقام
اسکندریہ مورخہ ۴ - نومبر کے زبانی قسم ہے کہ
افواج مجموعی دلیرانہ سبستپول کی طرف چلی جاتی
مین سابق مین ایک قلعہ تسخیر کیا ہے اب سنسے کو ہم
سے ایک سوباون ضرب توپ کے اور تسخیر کی نقصان
فوج مجموعی کا بھی بہت ہوا ہے کہ اوسکی تفصیل ابتک
نہین معلوم ہوئی - فوج بحری اور بری نے بلکہ
عزم کیا اس تیزی اور سرگرمی سے حملہ ہوا ہے کہ عنقریب
مقام سبستپول پر تصرف ہوجاویگا ایک اور قلعہ
ملکف نام پر دخل کرلیا ۔ قوم پول کے
بہت سے لوگ جو فوج روس مین بہرتی تھے چھوڑ
چھوڑ کر بہاگ گئی اور افواج مجموعی کو آکر خبر دی
کہ کہان کہان سرنگین بارود کی لگی ہین ایکدن
مین کچھ منزل اور چہرا اور گولی شہر پر چھوڑی گئی اور
بہت سی عمارت غارت ہوگئی افواج مجموعی نے
تخمیناً دو ہزار آدمی کا نقصان دیا ہے
استنبول مین بیمار اور مجروح برابر چلے آتے

دہین اور سپاہین بہر گئین یہان تک کہ قلت
جگہ کے باعث بہت سی بیمارونکو سمرتان مین بہیجدیا
اور روسی اہلکار کی ٹیلیگراف کی ضروری ولایت
کی جو آئی اوس سے معلوم ہوا کہ یکم نومبر تک
سباستپول کا محاصرہ بدستور قایم تہا شہر مذکور
کسی مقام پر آگ لگی ہوئی ہے ◆

خبر کابل

اخبار لاہور کرانکل سی معلوم ہوا کہ ۴ - دسمبر کو
جواب نواب گورنر جنرل بہادر کا معرفت فوجدار خان
غلزئی پٹہان ملتانی کے امیر کابل کے پاس بہیجا گیا
سبب فوجدار خان وہ شخص ہے جسنی بہیجا اور جنگ
کے ساتہ ہم ملتان مین جان فشانی کی تہی اور
عوض حسن خدمت خطاب خانی بہادر کا اوسکو
ملا تہا اسواسطے اس سے بہتر یعنی پیغام بری کے
واسطے کوئی آدمی نہ تہا اور مرزا محمد حسین خان جو
امیر کابل کا پیغام لیکر آیا تہا وہ بمعیت فوجدار خان
کابل کو واپس گیا ◆

تقرر عہدہ

خبر ہے کہ میجر جنرل لین صاحب بہادر ولایت سے
واپس آئے ہین یہان اکر افواج پنجاب ارگلر کے
کماندر مقرر ہونگے اور میجر میکفرسن صاحب بجائے
اونکے ملٹری سکرتری صاحب چیف کمشنر پنجاب کے
بالاستقلال مقرر ہو جاینگے ◆
اخبار مندو گور سے معلوم ہوا کہ مسٹر منڈن ٹامسن صاحب
سابق قایم مقام ڈپٹی کمشنر ضلع گوگیرہ تا حال
لودہیانہ مین جاکر بجای مسٹر ہیری بریرٹن صاحب
بہادر کے عہدہ ڈپٹی کمشنری کا کام انجام دینگے
لفٹنٹ منسی صاحب تنالہ کی اسسٹنٹ کمشنر
کپتان بیکر صاحب بارگماستر لاہور کرنیل نیپیر صاحب
بہادر چیف انجنیر پنجاب کی سکرتر خاص مقرر ہوے
اور اونکی بجای کپتان ننک صاحب عہدہ بارگماستر
پر متعین ہونگے

خبر پشاور

۱۷ - تاریخ کو جناب کماندر انچیف کی وہان پہونچنے
کی خبر ہے - چند روز ہوئی کہ ایک فریق بیہمند
نے رات کی وقت گہات پچہی پر چند برقندازان
تہانہ کو مار ڈالا یعنی بہیر لوگ شگون پر بیٹہ کر
پانی سے عبور کر آئی کہ تہانہ کی محافظین سوتی تہی
اونپر تلوارون اور تیرون سے حملہ کیا جسوقت
سنتری نے پستول چہوڑا تو غارتگرون نے برابر
کہنی بندوقین چہوڑین جسوقت سنا کہ تہانہ کے
آدمی مدد کو آئی ہین تو شگون پر بیٹہ بیٹہ کر پہر چلے
گئے دو آدمیونکو ہلاک کر گئی اور ایک کو زخمی
اور پانچ ضرب بندوق اور دو پستول اور دو
تلوار لیگئے ◆

خبر اودہ

اخبارات کلکتہ سی معلوم ہوا کہ کرنیل ... صاحب بہادر ۵ - تاریخ کو ...

کلنہ سے دور نہ ہوئی تا کہ لکہنو کی رزیڈنسی کا
چارج لیوین - سنتے ہین کہ صاحب رزیڈنٹ
جدید کو بنسبت سابق زیادہ اختیارات دی گئی
ہین بس کیا عجب ہے کہ عنقریب وہانکی بدنظمی اور
بے قیدو سستی جاتی رہے مدت سے نواب گورنر جنرل
بہادر کو ملک اودہ کا خیال ہے اب وہانکی دربار
کی صفائی ہوجائیگی اور یقین بہت ہے کہ ایک سال
کے اندر ملک اودہ مثل اضلاع انگریزی کے
ہوجائے یہہ تو ہم نہین کہہ سکتے کہ حقیقت مین ملک
ایک سال کے اندر ضبط ہوجائیگا الا اسمین شک نہین
کہ اب صاحب رزیڈنٹ کو وہ اختیارات دیئے
گئے ہین کہ وہ ہر قسم کے معاملات مین دخیل ہوجاوین
اور وہانکی خرابیونکو رفع کرین - اخبار انگلشمین
مطبوعہ ۷ نومبر سے معلوم ہوتا ہے کہ شاہ اودہ
ان دنون مین زیادہ ناتوان ہوتے جاتے
ہین اور دورہ بیہوشی بیماری بڑہتی جاتی ہے یعنی بہت
دیر دیر تک ایک حالت مین بیٹہے رہنا اور بیخبر انکی
کسی طرف نگاہ لگی باندہنا اور پہر دفعتاً چونک کر دربار
سے پوچہنا کہ مین حالت نزع مین ہون - صاحب
رزیڈنٹ معہ اسسٹنٹ واسطے دریافت حقیقت بیماری
کے ملاقات کرنے گئے تہے علاوہ اسکے بارہ مین
کچہہ بدنظمی سی ہو رہی ہے اوسی ضلع کی رانی جو
مدت سے شاہ اودہ کو دق کر رہی تہی اب پہر
زیادہ تنگ کرنے لگی اور اوسکی طرف سے بادشاہ

بیح وصول محاصل کے ہوئی لیکن اوسکے پاس
ایک بڑی فوجی گڑہی ہے اور تین ہزار آدمی
مسلح زیر حکم فضل علی کے کہ اوسنے سابق مین
امین الدولہ وزیر کو سڑک پر گولہ گنج کے قریب مارا
پیٹا تہا اور پچاس ہزار روپیہ لیکر چہوڑا تہا اور بعد
اوسکے وہ لوگ گرفتار اور قید ہوئے تہے الا
فضل علی قیدخانہ سے بہاگ گیا تہا اور اوسکے یہان
نوکر ہوا اُنکی تنخواہ صاحب کی پلٹن واسطے گرفتاری
رانی کے متعین ہوئی ہے یہہ رانی ایک دشمن
سخت ہے اور افواج اودہ کو کئی دفعہ زک
دی چکی ہے اور صاحب کی رجمنٹ مین سے بہی
تہوڑی آدمی ضائع ہوگئی ہین اور اب تک انجام
مہم کچہہ نہین ہوا اب محاصل سالانہ اودہ کا تخمیناً
لاکہہ روپیہ ہوتا ہے اور یہہ بہی صرف تخمینہ برائے نام
ہے اگر انگریزی انتظام ہوجاے تو دو چند روپیہ
وصول ہوگا اور سوا اوسکے رعایا ظلم سلطنت
اور تعدی حکمداروں سے نجات پاویگی ایک تک
جو اختیارات صاحب پولیٹکل ایجنٹ کو تہی اونسے
یہہ مشکلات دور نہ ہوسکیں ملک کا انتظام جب ہی
ہوسکیگا کہ جب ایک شخص کی اختیارات کامل ہون
اور معاملات ملک مین دخل دیسکے پہر صاحب
کی لیاقت سے ملک اودہ درست ہوجائیگا •

تقرر عہدہ

اخبار سابق مین جو لکہا تہا کہ مسٹر سر صاحب او

رو بن صاحب اور میسی صاحب پنجاب میں
ڈپٹی کمشنر مقرر ہوئی ہیں اب لاہور گزٹ سے
معلوم ہوا کہ صاحبان موصوف حقیقت میں
اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہونگے ۔

تتمہ خبر ولایت

بذریعہ الیکٹرک ٹیلیگراف

دوسری ضروری خبر ولایت کی جو بذریعہ الیکٹرک
ٹیلیگراف کی آئی اوس سے معلوم ہوا کہ جو افواج
روسی قلعہ سبستپول میں محصور ہیں اونکو پانی نہیں
میسر ہوتا قلت پانی سے تنگ ہیں اب توپخانہ صرف
دو سو گز کے فاصلہ پر رہ گیا ہے ۔ شاہزادہ
منشکاف نے درخواست کی تھی کہ مہلت دفن کرنے
مقتولوں کی مل جاوے مگر نامنظور ہوئی ۔ جنرل
لبرام نڈی نے بجماعت بیس ہزار سپاہ کے
پہنچ کے آکر افواج مجموعی پر ۲۵ ۔ اکتوبر کو حملہ
کیا تھا روسیونکی چند ضرب توپ چھین گئیں افواج
انگریزی اور فرانسیسی نے روسیونکو پیچھے ہٹا دیا
انگریزی فوج سوار نے بہت سا نقصان
اوٹھایا دو سرداران بحری کارنگاف اور
منشکاف قتل ہوئی افواج مجموعی نے قلعات پر
یورش کی تھی اور بہت نقصان پہونچایا
جہازوں کو بھی اذیت پہونچی ۔ ایک جہاز
مرمت کے واسطے طرف استنبول کے بھیجا گیا ہے
قلعہ کاسٹن ٹاین کے دمدمہ بالائی توڑی گئی
اور روہ قطار جہاز جنگی روسیونکی ڈبا دی اب
روسی سبستپول کے گلی کوچوں کے استحکام میں
مصروف ہیں اور ازکی محافظت کی تدبیر میں
ساعی ہیں جس فوج روسی نے پیچھے سے فوج
مجموعی پر حملہ کیا تھا ہزیمت یاب ہوئی اور
کوہستان سے پرے چلے گئی ۔

تیسری خبر ضروری ولایت کی پہونچی اوس سے
معلوم ہوا کہ روسیونکی توپخانہ کی صدمہ سے جو تیسی
اور گیارہویں اور سترویں رسالہ نے بڑا
نقصان اوٹھایا چار ہزار فوج فرانسیسی کو حکم
ہے کہ ٹولن سے فوراً سوار ہو جاویں ملک ترکی
میں جو ولا کہ روسی پایتخت شہزادہ پاس کوچ کے
جمع ہوتے ہیں ۔ ایک انگریزی جہاز دخانی
۱۳ ۔ نومبر کو مقام سمپٹن سے اسکندریہ میں پہونچا
معلوم ہوا کہ سبستپول میں جو لاشیں مقتولین
کثرت سے پڑی ہیں اونکی تعفن سے افواج مجموعی
بہت تنگ ہیں ۔ جنرل عثمری نے چار ہزار قیدی
اور ذخیرہ بارود روسیوں سے چھین لیا جنہوں
نے افواج روسیوں پر قطعات بلند بالاکلاوا
سے حملہ کیا تھا ۵ ۔ ۶ ۔ تاریخ تک خاص سبستپول
تاخت ہوتا رہا ہے افواج فرانسیسی نے روسیونکو
کہلا بھیجا ہے کہ کوئی شخص باہر نہ نکلے ورنہ ہلاک کیا
جائیگا اس فرس بربادی نامہ کے جہاز جنگی
بہت غارت ہو گئی اور منجملہ جہازوں کے

تھمنا ایک تلاش تاقی رہی دریای بال ٹنگ کی واسطے
دس ہزار پیدل فوج کا کمک بالفعل مقرر ہو گا
اور موسم تابستان میں ۲۰ ہزار فوج ایزاد کیجائیگی
اب ہیضہ کا زور کم ہے اور موسم خوشگوار کہتی ہیں
کہ ہمیں کی طرف آہستہ رنجشیں زیادہ بڑہتی ہونگی
اب جہازی ہفتہ بحر شام کو روانہ ہو جاتی ہیں
اور فوج بنیا وہان پہنچ جائیگی اس مقام پر ایک
لاکہ بیس ہزار فوج متعین ہوگی مسٹر ڈین صاحب
چیف انجنیر کمپنی گاس کی کلکتہ میں پہنچی اب
وہان گاس کی روشنی شروع ہو جائیگی +

خبر امرتسر

اخبار ہفتہ گذشتہ میں بھی لکھا تھا کہ جندی نام
ایک عورت فاحشہ کو چند بدمعاشوں نی سر اُٹہا
بچا کر مار ڈالا اب تحقیقات اوسکی عدالت میں
ہو رہی ہے دیکھا جاتا ہی کہ گواہان و گواہان صحیح
ہوتا ہی یا ملزم اس مقدمہ میں ناحق پہنسی ہیں سابق
مذکورہ قوم چہوڑی ہی تھی - پچھلی اخبار میں لالہ
سوبہا رام تحصیلدار کی نسبت جو یہہ لکھا گیا تھا
کہ صاحب کمشنر بہادر نی اونکا قصور معاف کر دیا
اور ضلع امرتسر ہی میں جانیکو فرمایا یہہ خبر غلط
نکلی - صحیح یہہ ہی کہ لالہ مذکور سی دس ہزار روپیہ
کی ضمانت طلب ہوئی ہی اور اونکی مقدمات
کی کیفیت واسطہ استصواب سرکار صدر لاہور

بہیجی گئی ہے ہم اپنی دوست کی نہایت شکر گذار ہیں
کہ اونہوں نے اس غلطی کی اصلاح لکہی -
امرتسر کی تحصیل میں جا کر جو ایک دن صاحب
کمشنر بہادر نے گہنشا مل تحصیلدار تحصیل کا امتحان
لیا تو نامبردہ ناخواندہ اور نالائق معلوم ہوا
اسواسطے اوسکو نوکری سی دست بردار کر دیا
دال منڈی کا تہانہ دار جواہر سنگہ نام جو ماہ ستمبر
میں بقصور عدول حکمی معطل ہو تہا بدستور بحال
ہو گیا کہتی ہیں کہ یہہ شخص بہلا مانس ہے - ۲۰ دسمبر
کو حکم سنگہ نام ایک شخص قوم جنیٹ ساکن کٹرہ
اہلووالیہ اسماۃ رانی کنجری کی عشق میں بیس کی
دین محمدی اختیار کیا اور کلمہ پڑہ کر شیخ … داد

خبر لودہیانہ

خبر سابق لودہیانہ کی جو جملہ پہلی اسکے معلوم ہوئی
تہی زیب صفحہ اخبار ہفتہ گذشتہ ہوئی تہی اب اس
قدر وہان کی خبر اور آئی کہ تاریخ یکم دسمبر کو مسٹر
ہنری بریرین صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودہیانہ
عہدہ سی دست بردار ہوئی اور بجائی اونکی
اوسی تاریخ چارج عہدہ کا مسٹر طامس صاحب
بہادر سابق ڈپٹی کمشنر گوگیرہ نے پہونچکر لے لیا
سبب اسکا مفصل نہیں کہلا افواہ ہے
کہ اس معاملہ میں کوئی نسبت کی … احکام اعلی درجہ کے مجوز ہونگی
فتح جنگ خان و احمد یار خان … حوالات میں